866-سودی بنکوں میں ملازمت کرنا

سوال

مجھے بنک میں ملازمت کرنے کی پیشکش ہوئی ہے، بنک میں ملازمت کے متعلق حکم کے بارہ میں مجھے مکمل یقینی علم نہیں ہے، کیونکہ بنک سودی منافع کا کاروبار کرتے ہیں، میری گزارش ہے کہ یہ بتایا جائے کہ آیا بنک میں ملازمت کرنی جائز ہے یا ناجائز؟

پسندیدہ جواب

آپ اس کا جواب مندرجہ ذیل حدیث میں دیکھ سکتے ہیں :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے والے، اور سود لکھنے والے، اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی، اور کہا : یہ سب برابر ہیں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صحیح مسلم حدیث نمبر (1598) میں روایت کیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح میں کہتے ہیں :

اس میں سودی معاملات کرنے والوں کی بیع لکھنے اور اس پر گواہی دینے کی صراحتا تحریم ہے، اور اس میں باطل پر معاونت کرنے کی بھی صراحت پائی جاتی ہے. واللہ اعلم.

لہذا سودی بنک میں ملازمت کرنے والا شخص کسی بھی طریقہ سے یا پھر عملی طور پر سودی لین دین میں معاونت ضرور کرتا ہے، اگرچہ وہ بنک کا چوکیدار ہی کیوں نہ ہو.

میرے مسلمان بھائی ہوسکتا ہے- جب آپ صبر کریں تو- اللہ تعالی آپ کو کوئی حلال کام مہیا کردے.

فرمان باری تعالی ہے :

{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا}.

واللہ اعلم.